International Ulama Conference on Polio Eradication

بین الاقوامی علماء کانفرنس برائے انسدادِ پولیو

المؤتمر الدولي للعلماء حول إستئصال شلل الأطفال

15-16 June 2014, Islamabad, Pakistan

اعلان اسلام آباد

بین الاقوامی علماء کانفرنس برائے انسداد پولیو

16 - 15 جون 2014ء، اسلام آباد، پاکستان

ہم، اسلامی جمہوریہ پاکستان اور عالمِ اسلام کے علماء اسلامی دنیا کی مختلف تنظیموں، اسلامک ڈویلپمنٹ بینک اسلامی ممالک کی تنظیم تعاون (O.I.C) الازھر شریف، بین الاقوامی فقہ اکیڈمی اور بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد اور اسلامک ایڈوائزری گروپ آف پاکستان (NIAG) نے جو کہ بین الاقوامی علماء کانفرنس میں شریک ہیں مستند اور قابلِ اعتماد ڈاکٹروں کی رائے اور اسلامی شریعت کے مطابق فتوئ دیتے ہیں کہ پولیو ویکسین میں کوئی مضر صحت اجزا شامل نہیں ہیں اور ہم پولیو ویکسین کے استعمال کو جائز قرار دیتے ہیں۔

ہم تجویز کرتے ہیں کہ مسلم ممالک میں بچوں کو پولیو جیسے موذی مرض سے بچانے کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات کیے جائیں۔

ہم بین الاقوامی طور پر پولیو کے خاتمے کے پروگرام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے بچوں کو پولیو اور اس کے زندگی بھر کے لیے مضر اثرات سے بچانے کے لیے جو ویکسین استعمال کی جارہی ہے اور جس کے اجزا ترکیبی اس دوا کی شیشی پر درج ہیں اس کے استعمال سے اتفاق کرتے ہیں اور اس کے جواز پر علماء کی طرف سے جاری کردہ عالمی اور ملکی تمام فتاویٰ کی تائید کرتے ہیں۔

ہم اس بات کا بھی اظہار کرتے ہیں کہ والدین کی اوّلین ذمہ داری بنتی ہے اور بچوں کا یہ حق ہے کہ ان کو اس موذی مرض اور اس کے زندگی بھر کے نقصان سے بچائیں اور حکومت پر لازم ہے کہ بچوں کی صحت کا خاص خیال رکھتے ہوئے ان کے لیے ضروری اقدامات کرنے پر توجہ دیں۔

جیسا کہ 57 او آئی سی ممالک میں 54 ممالک انہی پولیو ویکسین کے ذریعے اپنے اپنے ممالک میں پولیو مرض پر قابو پانے میں کامیاب ہو چکے ہیں اور سعودی عرب میں عمرہ ادائیگی کو پولیو سرٹیفکیٹ کی شرط سے لازم بھی قرار دیا ہے لہٰذا ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت پاکستان پولیو ویکسین کی شفافیت سے متعلق عوام میں شعور اجاگر کرے اور ویکسین کی پاکستان میں تیاری کا انتظام کرے یا مسلم ممالک سے بین الاقوامی معیارات کے مطابق خریدے نیز یہاں کی لیبارٹریز کو اس قابل بنایا جائے کہ ان میں جو لوگ چاہیں وہ ویکسین کو ٹیسٹ کراسکیں۔

مسلمان طبی ماہرین کے بیان پر اعتماد کرتے ہوئے ہم سمجھتے ہیں کہ پاکستان میں پولیو جیسے موذی مرض پر قابو پانا بچوں کو پولیو قطرے دینے ہی سے ممکن ہے اس لیے ہم اپیل کرتے ہیں کہ ملک کے طول وعرض میں پولیو ویکسین پلانے کے لیے رسائی ممکن بنائی جائے اور انسداد پولیو مہم میں حصہ لینے والے اہلکاروں کی سیکیورٹی کی یقین دہانی کرائی جائے مقامی طور پر ٹیمیں اسی علاقہ کے مسلمانوں پر مشتمل ہوں عورتیں حجاب کرنے والی ہوں اور مرد نمازی ہوں یہ کانفرنس پولیو مہم کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کرنے کی بھرپور مذمت کرتی ہے۔

ہم انسداد پولیو مہم میں حصہ لینے والے اہلکاروں پر ہونے والے حملوں کی بھی بھرپور مذمت کرتے ہیں کیونکہ یہ اسلامی تعلیمات کے بالکل خلاف ہے اور کسی قیمت پر بھی قابل قبول نہیں ہم حکومت پاکستان اور حکومت کے ذیلی اداروں اور مذہبی تنظیموں سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ تمام پولیو ورکرز اور مراکز صحت کو بچانے کے لیے اپنا کردار ادا کریں، اس لیے کہ ایسا کرنے سے ہی وہ اپنے فرائض سرانجام دے سکیں گے اور اس ملک کے مستقبل یعنی ہمارے بچوں اور خاندانوں کو جان لیوا اور موذی امراض سے بچا کر اپنی ذمہ داریاں ادا کرسکیں گے۔

ہم پاکستان اور نائیجیریا میں ڈرون حملوں کی بھرپور مذمت کرتے ہیں جنگوں کی صورت میں بے گھر ہونے والے افراد کے لیے حکومتوں کی طرف سے انتظامات ان کا اخلاقی دینی اور انسانی فرض ہے۔

ہم میڈیا، عوام اور عمائدین سے اپیل کرتے ہیں کہ پولیو کے حوالے سے صحیح معلومات حاصل کریں اور پولیو کے حوالے سے غلط معلومات اور افواہیں پھیلانے والوں کے خلاف اپنا کردار ادا کریں کیونکہ اس طرح کی افواہوں کی وجہ سے لاکھوں کروڑوں بچوں کی عمر بھر زندگی خطرے میں پڑ سکتی ہے۔

ہم حکومت سے بھرپور مطالبہ کرتے ہیں کہ قومی اسلامی ایڈوائزری گروپ کے تحت علماء کرام کیساتھ گفت وشنید جاری رکھے خصوصاً ان علاقوں میں جہاں پولیو وباء کی صورت اختیار کر چکا ہے۔ ہم اپنی بھرپور حمایت کا اعلان کرتے ہوئے قومی اسلامی ایڈوائزری گروپ کے پلان کی تائید کرتے ہیں ہم میڈیا سے امید کرتے ہیں کہ وہ قومی اور بین الاقوامی علماء ڈاکٹروں اور اداروں کیساتھ مل کر عوام کے پولیو ویکسین کے بارے میں پائے جانیوالے شکوک وشبہات کو دور کرنے میں اپنا کردار ادا کریں حکومت پاکستان یہ یقینی بنائے کہ تمام پولیو ٹیمیں ان علاقوں کے ثقافتی ترجیحات کو مدنظر رکھتے ہوئے تشکیل دی جائیں۔

مقامی علماء کرام کو چاہیے کہ وہ اپنے مقامی اضلاع کی سطح پر پولیو ٹیموں کو تشکیل دینے میں اپنا کردار ادا کریں۔

ہم اس کانفرنس کے ذریعے حکومت پاکستان اور وزارت صحت سے تمام مہلک امراض کے علاج کے لیے بچوں کو ویکسین دینے کے لیے پانچ سالہ ایک جامع پلان تشکیل دینے کی بھی درخواست کرتے ہیں اور ساتھ میں ڈونر ممالک سے بھی پولیو مہم میں اپنا بھرپور کردار ادا کرنے کی استدعا کرتے ہیں۔

ہم او آئی سی اور بین الاقوامی فقہ اکیڈمی اور اسلامک انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ بینک کے انتہائی ممنون ہیں کہ انہوں نے بچوں کے بچانے کے لیے غیر معمولی امداد فراہم کی اور ہم او آئی سی کے ممبر ریاستوں اور مالی امدادی اداروں کے بھی شکر گزار ہیں کہ وہ ان ممالک میں پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے کوششوں میں سرپرستی کر رہے ہیں۔

ہم اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلاتے ہوئے اس امید کا اظہار کرتے ہیں کہ حکومت پاکستان اور مقامی عمائدین پولیو سے متعلق پائے جانے والے شکوک وشبہات کو دور کرنے میں اپنا کردار ادا کریں گے۔